محمد حسیب نام رکھنا

مجیب: مولانا اعظم عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2861

تاریخ اجراء: 29ذوالحجۃالحرام1445ھ/06جولائی2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

محمد حسیب نام رکھنا کیسا؟

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

محمد حسیب نام رکھنا جائز بلکہ اچھا ہے کیونکہ یہ نام اللہ تعالی کے صفاتی ناموں میں سے بھی ہے اور نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے صفاتی ناموں میں بھی شامل ہے۔ نیز بیٹے کو صرف حسیب کہہ کر پکارنے میں بھی کوئی حرج نہیں کیونکہ یہ نام اگرچہ اللہ تعالی کے صفاتی ناموں میں سے ہے لیکن یہ ایسا نام نہیں جو اللہ تبارک وتعالی کے ساتھ خاص ہو۔

البتہ بہتر یہ ہے کہ اولاً بیٹے کا نام صرف "محمد" رکھیں، کیونکہ حدیث پاک میں "محمد" نام رکھنے کی فضیلت اور ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے اور ظاہر یہ ہے کہ یہ فضیلت تنہا نام محمد رکھنے کی ہے، پھر پکارنے کے لئے حسیب نام رکھ لیں۔

جو اسماء اللہ تعالیٰ کے ساتھ خاص نہیں، وہ انسان کے لئے استعمال کئے جاسکتے ہیں، اس بارے میں در مختار میں ہے: وجاز التسمیۃ بعلی ورشید وغیرھما من الاسماء المشترکۃ ویراد فی حقنا غیر ما یراد فی حق اللہ تعالیٰ، لکن التسمیۃ بغیر ذلک فی زماننا اولی لان العوام یصغرونھا عند النداء" ترجمہ: اسماء مشترکہ میں سے علی، رشید وغیرہ نام رکھنا جائز ہے اور (ان ناموں سے) جو معنیٰ اللہ تعالیٰ کے لیے مراد لیے جاتے ہیں ہمارے حق میں اس کے علاوہ معنیٰ مراد لیے جائیں گے، لیکن ہمارے زمانے میں ان ناموں کے علاوہ نام رکھنا بہتر ہے کیونکہ عوام پکارتے وقت ان ناموں کی تصغیر کر دیتے ہیں۔ (الدر المختار مع رد المحتار، جلد6، صفحہ417، الناشر: دار الفکر-بیروت)

فتاوی مصطفویہ میں ہے" بعض اسماء الٰہیہ جو اللہ عزوجل کے لیے مخصوص ہیں جیسے اللہ، قدوس، رحمن، قیوم وغیرہ، انہیں کا اطلاق غیر پر کفر ہے، ان اسماء کا نہیں، جو اس کے ساتھ مخصوص نہیں جیسے عزیز، رحیم، کریم، عظیم، علیم، حی وغیرہ۔" (فتاوی مصطفویہ، صفحہ 90، شبیر برادرز، لاہور)

محمد نام رکھنے کی فضیلت:

کنزالعمال میں روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "من ولدله مولود ذکر فسماه محمدا حبالي وتبرکا باسمي کان ھو ومولوده في الجنة" ترجمہ: جس کے ہاں بیٹا پیدا ہو اور وہ میری محبت اور میرے نام سے برکت حاصل کرنے کے لئے اس کا نام محمد رکھے تو وہ اور اس کا بیٹا دونوں جنت میں جائیں گے۔ (کنز العمال، ج16، ص422، مؤسسۃ الرسالۃ، بیروت)

ردالمحتار میں مذکورہ حدیث کے تحت ہے "قال السیوطي: ھذا أمثل حدیث ورد في ھذا الباب وإسناده حسن" ترجمہ: علامہ جلال الدین سیوطی علیہ الرحمۃ نے فرمایا: جتنی بھی احادیث اس باب میں وارد ہوئیں، یہ حدیث ان سب میں بہتر ہے اور اس کی سند حسن ہے۔ (ردالمحتار علی الدرالمختار، کتاب الحظر والاباحۃ، ج6، ص417، دارالفکر، بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم